[This question paper contains 2 printed pages.]

Sr. No. of Question Paper : 7434 F-7 Your Roll No................

Unique Paper Code : 2141503

Name of the Paper : Marsia, Masnavi & Qasida

Name of the Course : **BA (H) URDU**

Semester : V

Duration : 3 Hours Maximum Marks : 75

Instructions for Candidates

Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: کل پانچ سوالوں کے جواب دیجیے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ ذیل میں سے ایک حصے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے:

(الف)

راحت کی راہ ہے سفرِ گلشنِ ارم　　صدمہ مگر ہے روح پہ اے قبلۂ امم
اب تک تو کب کے مر گئے ہوتے تڑپ کے ہم　　الفت یہ آپ کی ہے کہ اٹکا ہوا ہے دم
دنیا سے کوچ کرنے کو جی چاہتا نہیں
اے بھائی جان ! مرنے کو جی چاہتا نہیں

یہ کہہ کے چپ ہوئے تھے کہ اٹھا جگر میں درد　　رخسار سرخ سرخ جو تھے ، ہوگئے وہ زرد
لیں کروٹیں ، تو بھر گئی زخموں میں رن کی گرد　　منہ رکھ کے شبہ کے پاؤں پہ ، کھینچی اک آہِ سرد
دنیا سے انتقالِ علم بر دار ہو گیا
سردارِ فوج بے کس و بے یار ہو گیا

(ب)

یہ تیغ سراپا جو برہنہ نظر آئی　　پھر جلمۂ تن میں نہ کوئی روح سمائی
ہستی نے کہا توبہ ، قضا بولی دہائی　　انصاف پکارا کہ ہے قبضہ میں خدائی
لو فتحِ مجسم کا وہ سر جیب سے نکلا
نصرت کے فلک کا مہِ نو غیب سے نکلا

بجلی گری بجلی پہ ، اجل ڈر کے اجل پر　　اک زلزلہ طاری ہوا گردوں کے محل پر
سیارے ہٹے ، کرکے نظر تیغ کے پھل پر　　خورشید تھا مریخ پہ ، مریخ زحل پر
یہ ہول دیا تیغِ درخشاں کی چمک نے
جو تاروں کے دانتوں سے زمیں پکڑی فلک نے

۲۔ ذیل میں سے ایک حصے کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

یہاں کا تو قصہ میں چھوڑا یہاں　　ذرا اب سنو غم زدوں کا بیاں
کروں حال ہجراں زدوں کا رقم　　کہ گزرا جدائی سے کیا ان پہ غم

P.T.O.

کھلی آنکھ جو ایک کی واں کہیں   تو دیکھا کہ وہ شاہ زادہ نہیں
نہ ہے وہ پلنگ اور نہ وہ ماہ رو   نہ وہ گل ہے اس جا، نہ وہ اس کی بو
رہی دیکھ یہ حال حیرانِ کار   کہ یہ کیا ہوا ہائے پروردگار
کوئی دیکھ یہ حال رونے لگی   کوئی غم سے جی اپنا کھونے لگی

(ب)

نکل کے سنگ سے گر ہو شرارہ تخم فشاں   تو سبز فیضِ ہوا سے ہو وہ بہ رنگِ شعیر
زمیں پہ گرتے ہی، لے آئے دانہ برگ و ثمر   جو ٹوٹے ہاتھ سے زاہد کے سبحۂ تزویر
ہوا پہ دوڑتا ہے اس طرح سے ابرِ سیاہ   کہ جیسے جائے کوئی فیلِ مست بے زنجیر
نہ خارِ دشت ہے، نرمی میں خوابِ مخمل ہے   ہر ایک تارِ رگِ سنگ بھی ہے تارِ حریر
ہوا میں ہے یہ طراوت کہ دودِ گلخن بھی   برستا اٹھے ہے آتش سے مثلِ ابرِ مطیر
یہ آیا جوش میں بارانِ رحمتِ باری   کہ سنگ سنگ میں، سنگِ یدہ کی ہے تاثیر

۳۔ اردو میں مرثیہ کے عہد بہ عہد ارتقا پر روشنی ڈالیے۔

۴۔ قصیدے کی تعریف بیان کیجیے اور اس کے اجزائے ترکیبی کا تعارف پیش کیجیے۔

۵۔ 'اردو میں مثنوی کی روایت' کے عنوان سے ایک مضمون تحریر کیجیے۔

۶۔ میر انیس کی مرثیہ نگاری کی امتیازی خصوصیات بیان کیجیے۔

۷۔ مرزا دبیر کی مرثیہ نگاری کی اہم خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔

۸۔ ذوق کی قصیدہ نگاری کی امتیازی خصوصیات پر اظہار خیال کیجیے۔

۹۔ مثنوی 'سحر البیان' کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

۱۰۔ مثنوی 'زہر عشق' کے کرداروں کا تعارف پیش کیجیے۔